ISSN-0971-8338

یوجنا

30روپے

ترقیاتی ماهنامه

مارچ2017

خصوصی شماره

بجٹ
2017-18

مرکزی بجٹ2017-18:وسیع تر تجزیہ
این آر بھانو مورتی/اے شری ہری نائیڈو

مرکزی بجٹ2017-18:مالی طور پر قابل عمل
چرن سنگھ

اقتصادی جائزہ2016-17:ہندوستانی معیشت کا تجزیہ
رویندر ایچ ڈھولکیا

مرکزی بجٹ2017-18:روزگار اور صنعتی ترقی کے مضمرات
اروپ مترا

خصوصی مضمون:
ریل بجٹ نئے رنگ و روپ میں
اروینند کمار

کلیدی مضمون:
عام بجٹ2017-18:
کرشن دیو

بجٹ18-2017 سے متعلق وزیر اعظم کے تاثرات

یہ بجٹ حکومت کے ذریعے ڈھائی برس کے دوران اٹھائے گئے ترقیاتی اقدامات اور اس سمت میں ان ترقیاتی اقدامات کو مستقبل میں جاری رکھنے کے عزم کا مظہر ہے۔

یہ بجٹ ملک کی ہمہ جہت ترقی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ بلاشبہ اس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، معیشت کی ہمہ جہت ترقی میں مدد ملے گی اور یہ کسانوں کی آمدنی میں اضافے کو یقینی بنائے گا۔

بجٹ میں زراعت، دیہی ترقیات اور ڈھانچہ بندی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے جو کہ سرمایہ کاری کی سطح میں اضافے، اور روزگا کے مواقع فراہم کرنے سے متعلق حکومت کے عزم کی عکاسی بھی کرتا ہے۔

حکومت کا مقصد سال 2011 تک کسانوں کی آمدنی کو دگنا کرنا ہے اور اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے پالیسیاں اور اسکیمیں بنائیں جارہی ہیں۔

ملک میں چھوٹے اور درمیانی پیمانے کی صنعتیں ملازمتوں کے مواقع فراہم کرنے میں اہم وسیلہ رہی ہیں۔ تاہم ان صنعتوں کو عالمی سطح پر مسابقت کے معاملے میں زبردست دشواریوں کا سامنا ہے اور اگر ٹیکسوں کی شرحیں کم کردی جائیں تو اس سے ہماری چھوٹے پیمانے کی تقریباً 90فی صد صنعتوں کو فائدہ ہوگا۔ اس لیے حکومت نے چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کی تشریح تبدیل کرتے ہوئے ان کے دائرہ کار کو وسیع کیا ہے اور ٹیکس کی شرح میں 25 تا30 فیصد تخفیف کی ہے۔

یہ بجٹ ہماری خواہشات، ہمارے خواب اور ایک طرح سے ہمارے مستقبل سے جڑا ہے۔ یہ بجٹ نہ صرف ہماری نئی نسل بلکہ ہمارے کسانوں کا تابناک مستقبل ہے۔...... مستقبل یعنی انگریزی میں فیوچر لفظ میں شامل ہر حرف ایف یو ٹی یو آر ای ایک مقصد کا مخفف ہوگا۔ فیوچر کا پہلا حرف ایف فارمر یعنی کسان کا مخفف ہوگا اسی طرح سے یو انڈر پریولیجڈ یعنی مستضعفین جس میں دلت، دبے کچلے اور خواتین وغیرہ بھی شامل ہیں، ٹی برائے ٹرانس پیرنسی (شفافیت)، جدید ہندوستان کا خواب ٹیکنالوجی اپگریڈیشن (ٹکنالوجی کے معیار میں سدھار)، یو برائے اربن ریجوینشن شہری بحالی) شہری ترقیات، آر برائے ریورل ڈیولپمنٹ (دیہی ترقیات) اور ای برائے ایمپلائمنٹ فار یوتھ (نوجوانوں کے لیے روزگار) انٹر پرینیورشپ کے لیے مخفف ہوگا جو کہ نئے روزگار کے مواقع اور نوجوان صنعتکاروں کو تحریک دے گا۔

بجٹ18-2017 کے بارے میں وزیر مالیات کے خیال

یہ بجٹ تیار کرتے وقت میری مکمل توجہ دیہی علاقوں کے ترقیاتی کاموں پر زیادہ خرچ، ڈھانچہ بندی اور غریبی کے خاتمے پر رہی اور اس کی تیاری میں مالیاتی ماہرین کے ذریعے بہترین معیار برقرار رکھنے پر خاص توجہ دی گئی ہے۔

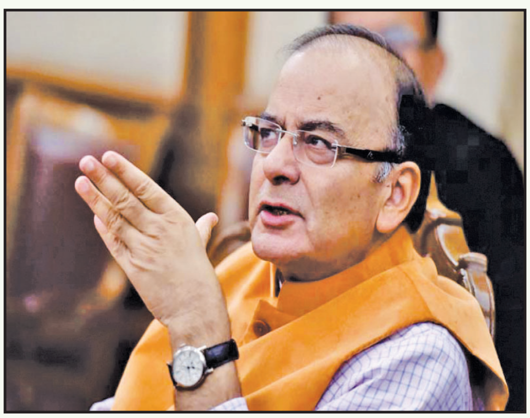

ہمہ جہت ترقی کے ثمرات کو کسانوں، مزدوروں، غریبوں، درجہ فہرست ذات وقبائل، خواتین اور ہمارے سماج کے دیگر کمزور طبقے تک پہچانے کو یقینی بنانے کے لیے ہمیں متعدد مزید اقدامات کرنے ہوں گے۔

لوگوں کی توقعات کی تکمیل کے کام کو جاری رکھنے کے لیے آئندہ برس کے لیے ہمارا ایجنڈہ ہے۔ ''ٹرانسفارم، انرجائس اینڈ کلین انڈیا'' یعنی ٹی ای ایس انڈیا۔

- نظامی حکمرانی کے معیار اور ہمارے لوگوں کی طرز زندگی کے طریقے میں تبدیل
- سماج کے مختلف طبقوں بالخصوص نوجوان اور کمزور کو بااختیار بنانا اور انہیں اپنی حقیقی صلاحیتوں سے متعارف کرانا، اور
- ملک کو بدعنوانی، کالے دھن اور سیاسی چندوں میں عدم شفافیت جیسی لعنتوں سے پاک کرنا

نظام کو شفاف اور بدعنوانی اور کالے دھن کے خاتمے کے لیے ایک ڈیجیٹل اکونومی کا فروغ حکومت کی حکمت عملی کا اٹوٹ حصہ ہے۔

آنندسوربھ

وزیر اطلاعات و نشریات کے ذریعے انڈیا2017 اور بھارت 2017 کا اجرا

شہری امور، ہاؤسنگ وشہری غربت کے خاتمے اوراطلاعات ونشریات کے مرکزی وزیرشری وینکیا نائیڈو نے حال میں پبلی کیشنز ڈویژن کے زیراشاعت نہایت باوقار دو لسانی سالانہ مرجعوں انڈیا2017اور بھارت 2017 کا اجرا کیا۔مختلف شعبوں میں ملک کی ترقی کی جامع تفصیلات فراہم کرنے کے لیے معروف سالانہ مرجعوں کی اشاعت کا یہ 61 واں سال ہے۔ ان کتابوں کے 33 ابواب میں دیہاتوں سے شہروں تک، صنعتوں سے ڈھانچہ بندی تک، سائنس وٹکنالوجی، فن وثقافت، معیشت، صحت عامہ، دفاع، تعلیم اور ماس کمیونسکیشن میں ترقی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب نائیڈو نے کہا کہ انڈیا2017 ہندوستان سے متعلق معتبر جانکاری کے ساتھ علم کا ایک بیش قیمت خزانہ اور ملک کا معیشت پر مبنی مطالعہ فراہم کرتا ہے۔انہوں نے جانکاری کی اہلیت، انحصار اور معتبریت کو اپنی حکومت کی کسوٹی سے تعبیر کیا۔

پبلی کیشنز ڈویژن کی فخریہ پیش کش انڈیا2017اور بھارت 2017 کا 6فروری کو نئی دہلی میں وزیراطلاعات ونشریات شری وینکیا نائیڈو کے ہاتھوں اجرا ہوا۔اس موقع پر ای بک کا بھی اجرا ہوا۔تصویر میں وینکیا نائیڈو کے ساتھ دائیں مہر کمار سنگھ (سکریٹری) اور ڈویژن کی اے ڈی جی ڈاکٹر سادھنا راؤت اور بائیں وزیرمملکت برائے اطلاعات ونشریات کرنل راجیہ وردھن راٹھور کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

جناب نائیڈو نے اس موقع پر انڈیا اور بھارت 2017 کے الیکٹرانک ورژن کا بھی اجرا کیا۔انہوں نے کہا کہ ای ورژن میں تازہ ترین ٹیکنیکل مضامین فراہم کیے گئے ہیں اور انہوں نے ان کے عالمی معیار کی بھی توثیق کی۔ای ورژن میں بہتر مواصلات کے لیے قارئین کی رغبت والے مضامین کی مکمل اقسام جیسے ہائپر لنکس، کتب حوالہ جات اور متعامل کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پر بآسانی شیئر کی سہولت دی گئی ہے۔ان کتابوں میں قابل دریافت اجزا، حوالہ جات، اچھی مطالعہ پذیری، یقینی بیک اپ اور کمپیوٹر میموری سے جانکاری حاصل کرنے کے عمل جیسی خصوصیات دی گئی ہیں۔ یہ ای بک نہایت مستعمل ای پی یو پی فارمیٹ پر دستیاب ہیں اور ٹیبلیٹ، کمپیوٹر، ای ریڈرز اور اسمارٹ فون جیسے مختلف ڈیوائس پر قابل رسائی ہیں۔

وزیرموصوف نے اس موقع پر پبلی کیشنز ڈویژن کی تیار کردہ آن لائن ڈیجیٹل لائبریری کا بھی لانچ کیا جس میں مختلف عنوانات سے 750 سے زائد کتابوں کا مجموعہ شامل ہے جو ڈی پی ڈی بک گیلری پر وزیٹرز کے لیے فری براوزنگ کے لیے دستیاب ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پبلی کیشنز ڈویژن نے حکومت کی ڈیجیٹل مہم کے فروغ کے لیے 750 سے زیادہ کتابوں کو ڈیجیٹل فارمیٹ میں منتقل کیا ہے اور مارچ 2017 کے آخر تک 1000 کتابوں کو ڈیجیٹل فارمیٹ میں منتقل کرنے سے متعلق 12 ویں پلان اسکیم کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ وزیرموصوف نے ہندوستانی زبانوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل تک رسائی کے لیے کتابوں، میگزین اور مجلوں کی تمام قومی زبانوں میں اشاعت لازمی ہے۔

350 روپے قیمت والی پی بکس فروخت کے لیے آٹھ سیلز ایمپوریموں اور ڈی پی ڈی کے 3 علاقائی دفاتر اور پورے ملک میں اس کے منظور شدہ ایجنٹوں کے پاس دستیاب ہیں۔ سیلز ایمپوریم اور منظور شدہ ایجنٹوں کی فہرست ڈی پی ڈی کی ویب سائٹ www.publication@division.nic.in پر دستیاب ہے۔ یہ پی بکس Businesswng@gmail.com پر ای میل بھیج کر بھی بک کی جاسکتی ہیں۔ یہ کتابیں بھارت کوش پورٹل پر بھی دستیاب ہیں جہاں پبلی کیشنز ڈویژن کی ویب سائٹ کے توسط سے پہنچا جاسکتا ہے۔

ای ورژن کی قیمت 263 روپے ہیں اور یہ سرکردہ ای کامرس پلیٹ فارم، ایمیزون ڈاٹ ان، گوگل پلے بکس اور کوبو ڈاٹ کوم پر دستیاب ہیں۔

YOJANA (URDU) Price30/=
RNI NO.27032/81 *March 2017* *(special Issue)* Annual Subscription Rs **230**/=
VOL. **36** NO. **12** No. Page7**6**

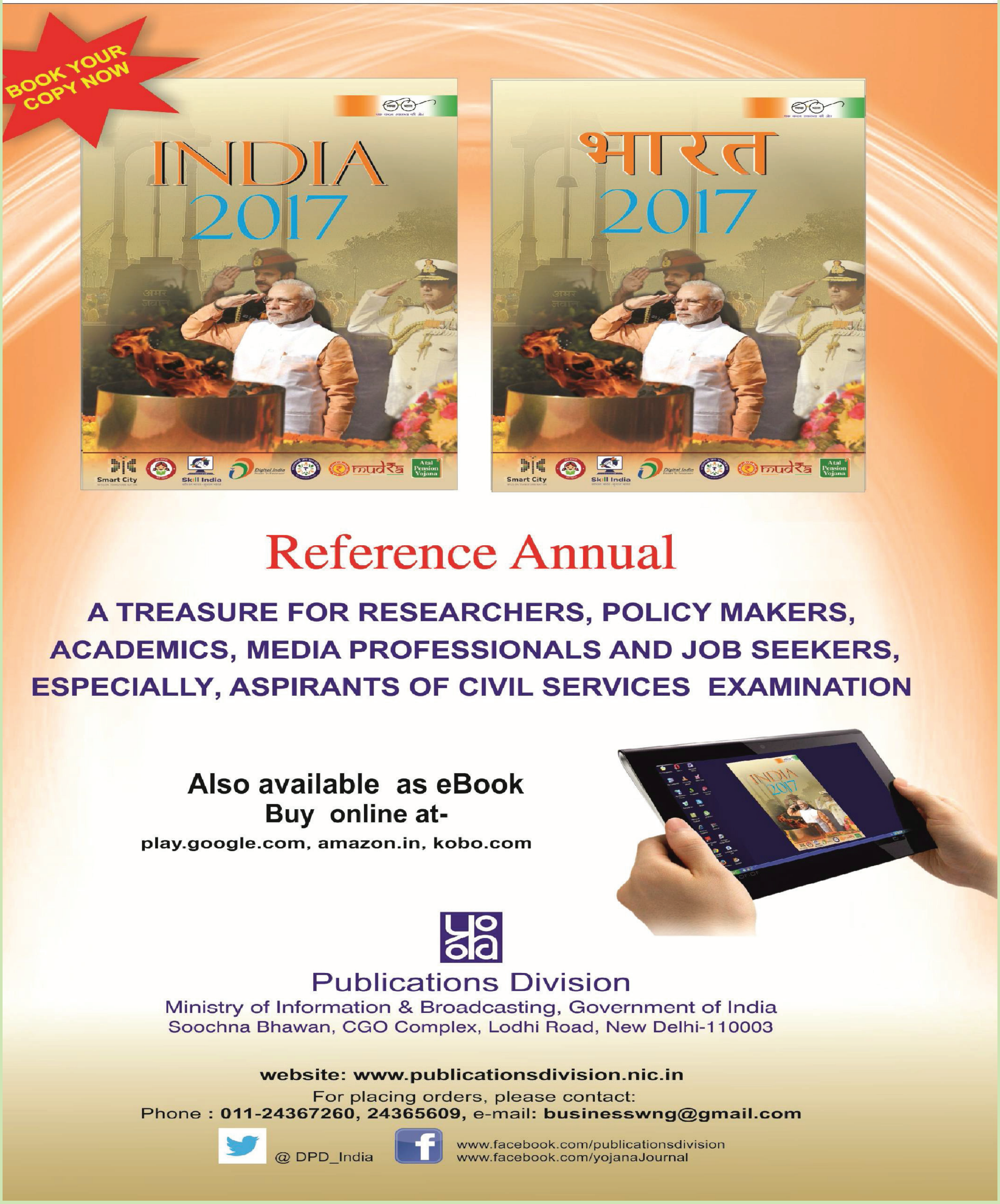

ISSN-0971-8338

Printed and Published by ***Dr. Sadhana Rout***, ADG & Head on behalf of Publications Division, Ministry of I&B, Govt. of India, printed at M/s I G Printers Pvt. Ltd. 104, DSIDC Complex, Okhla Industrial area, Phase-1, New Delhi-110020 published at Publications Division,Soochna Bhavan,C.G.O.Complex, New Delhi-110003 *Editor:* ***Dr Abrar Rahmani***